سوال

لے بسم اللہ پڑھنا (37)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

م وضو سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا کرتے تھے، اب پتہ چلا ہے کہ صرف بسم اللہ پڑھنا چاہیے، قرآن وحدیث کی روشنی میں اس کی وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یلہ حج ۲۰۰۴ء)

سلسلہ میں ہمیں زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہم اہل حدیث ہیں اور اختلاف کے وقت اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرنے کا عقیدہ رکھتے ہیں، چنانچہ اس کے متعلق حدیث ہے کہ ''اس شخص کا وضو نہیں جو اللہ کا نام ذکر نہیں کرتا۔'' [ابوداؤد، الطہارۃ: ۱۰۱]

یہ حدیث متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہے جن کی تعداد نو (۹) تک پہنچتی ہے۔ ہر حدیث کی سند کے متعلق محدثین نے کلام کیا ہے، تاہم ان کے مجموعہ سے قوت پیدا ہوجاتی ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ اس کی کوئی نہ کوئی اصل لامحالہ موجود ہے۔ [تلخیص الحبیر، ص: ۷۵ج ۱]

علامہ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس مسئلہ میں سب سے زیادہ قوی حدیث وہ ہے، جسے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے۔ [تمام المنہ، ص: ۸۹]

ت جو اللہ کا نام ذکر کرنا اس سے مراد بسم اللہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا ہے۔ امام ابن السنی نے اپنی تالیف ''عمل الیوم واللیلة'' میں ایک عنوان بایں الفاظ میں قائم کیا ہے کہ وضو کرتے وقت اللہ کا نام کیسے لیا جائے، یعنی تسمیہ سے کیا مراد ہے؟ چنانچہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ایک

م علیہ وسلم سے بھی عملی طور پر صرف ''بسم اللہ'' کہنا ہی ثابت ہے، جیسا کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''بسم اللہ'' پڑھ کر اپنا ہاتھ پانی میں رکھا ... [سنن ...، ص: ۶۲ ج ۳]

اس سے معلوم ہوا کہ وضو کے شروع میں بسم اللہ کے ساتھ الرحمن الرحیم کے الفاظ ثابت نہیں ہیں، جیسا کہ ذبح کرتے وقت صرف بسم اللہ کہنا مشروع ہے اور ہم اس کے ساتھ الرحمن الرحیم کا اضافہ نہیں کرتے اسی طرح وضو کے شروع میں ان الفاظ کو نہ پڑھنا ہی قرین قیاس ہے۔ چنانچہ ابن قدامہ لکھتے

اس کے علاوہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ''اے ابوہریرہ! جب وضو کرو تو پہلے بسم اللہ والحمد للہ پڑھ لیا کرو۔'' [مجمع الزوائد، ص: ۲۲۰ ج ۱]

للہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی فرمایا کہ ''جب وضو کرو تو بسم اللہ پڑھو۔'' [المطالب العلیہ، ص: ۵ ج ۱]

ن اس آخری حدیث کی سند میں حارث نامی راوی ضعیف ہے، تاہم اسے بطور استدلال نہیں بلکہ تائید کے لئے پیش کیا ہے۔ ان احادیث کے پیش نظر وضو کے شروع میں صرف ''بسم اللہ'' پڑھنا مشروع ہے۔ اختلاف سے بچ کر ... احادیث ... عافیت نہیں ہے، جیسا کہ ہمارے ''مہربان'' نے موقف اختیار

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب